سوال

(60) جس کپڑے کو منی، مذی یا ودی لگی ہواس میں نماز جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس کپڑے کو منی' مذی یا ودی لگی ہواس میں نماز جائز ہے؟ (فتاویٰ المدینہ: 116)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منی کی نجاست کے بارے میں کوئی دلیل نہیں ہے۔اس کے بارے میں ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "اعلام الموقعین" میں ایک لمبی فصل لکھی اوراس میں انہوں نے نجاست منی کے دعویداروں کے دلائل کا مناقشہ کیا ہے۔جو منی کے پاک ہونے کے قائل ہیں۔ان کا موقف واضح ہے کہ یہ پاک ہے۔اس بناء پر یہ ثابت ہواکہ جس کپڑے کو منی لگی ہو تو نماز جائز ہے۔لیکن عملی سنت کی اتباع کرنا زیادہ بہتر ہے۔کبھی کبھار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے 'ایسے کپڑے میں کہ جسے منی لگی ہوتی تھی لیکن اگرخشک ہو تو اسے کھرچ دینا چاہیے اوراگر منی تر ہوتی تو اسے اذخرگھاس یا کسی اورچیز کے ساتھ صاف کردیا کرتے تھے۔

مذی اورودی یہ دونوں پلید ہیں۔کپڑے کو پاک کرنا واجب ہے یہ پیشاب کی طرح ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طہارت کے مسائل صفحہ: 157

محدث فتویٰ